HOLY FAITH PRESENTATION SCHOOL
RAWALPORA SRINAGAR KASHMIR

سبق:-میرا وطن

سوالات:-

1:-شاعر نے نظم میں کن کن پرندوں کا ذکر کیا ہے؟

جواب:-شاعر نے نظم میں چڑیا، طوطا، مینا، مور کوئل، بلبل، قمری اور چکور کا ذکر کیا ہے۔

2:-دلکش چمن کس کو کہا گیا ہے؟

جواب:-دلکش چمن وطن کو کہا گیا ہے۔

3:-"ہے فردوس کا اس چمن پر گماں" اس نصرت سے کیا مراد ہے؟

جواب:-"ہے فردوس کا اس چمن پر گماں" اس مصرعے سے مراد ہے کہ وطن کو دیکھ کر جنت کا گمان ہوتا ہے۔

4:-اس نظم میں ہمارے وطن کی کیا کیا خوبیاں بیان کی گئی ہیں؟

جواب:-اس نظم میں ہمارے وطن کی بہت ساری خوبیاں بیان کی گئی ہیں۔وطن میں طرح طرح کے خوشنما اور خوش آواز پرندے ہیں ، جھیلیں

، جھرنے اور دریا ہیں، سر سبز جنگل اور پہاڑ ہیں۔وطن میں طرح طرح کے میوے اور ترکاریاں پیدا ہوتی ہیں۔یہاں کی زمین زرخیز ہے گویا ہمارا وطن جنّت کی طرح خوبصورت اور ہر دولت سے مالا مال ہے۔

5:-اس نظم کے شاعر کا نام لکھیے.

جواب:-اس نظم کے شاعر کا نام "شفیع الدین نیر" ہے۔

6:-شاعر اس نظم میں کیا پیغام دینا چاہتے ہیں؟

جواب:-شاعر اس نظم میں یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ میرا وطن بہت خوبصورت اور دلکش ہے. جو خوبیاں میرے وطن میں ہیں وہ اور کہیں نہیں ہے اس طرح شاعر وطن دوستی کا جذبہ ابھارنے کی کوشش کرتے ہیں۔

HOLY FAITH PRESENTATION SCHOOL

RAWALPORA SRINAGAR KASHMIR

سبق:-اف! یہ ماحولیاتی آلودگی!

سوالات:-

1:-آلودگی کی مختلف شکلیں کون کون سی ہیں؟

جواب:-آلودگی کی مندرجہ ذیل شکلیں ہیں:-

ہوا کی آلودگی، شور کی آلودگی اور پانی کی آلودگی

2:-انسانی زندگی پر آلودگی کا کیا اثر پڑ رہا ہے؟

جواب:-انسانی زندگی پر آلودگی کا بہت برا اثر پڑ رہا ہے۔لوگ دن بدن مختلف بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔انسان آلودگی کی وجہ سے پانی کی بہتات کے باوجود صاف پینے کے پانی سے محروم ہے۔آلودگی کی وجہ سے انسان کو تازہ ہوا ملنا محال ہو گیا ہے۔

3:-کیمیاوی کھاد اور کیڑے مار دواؤں کا استعمال کیوں کیا جاتا ہے؟

جواب:-کیمیاوی کھاد فصل کی پیداوار بڑھانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور کیڑے مار دوائیں فصل کو زمینی کیڑوں سے محفوظ رکھنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

4:-غزائیں بیماریوں کا سبب کیوں بن جاتی ہیں؟

جواب:-کیڑا مار دواؤں میں ایک قسم کا زہر بھی موجود ہوتا ہے، جس کا کچھ حصہ فصل میں ہی رہ جاتا ہے جب ہم ان فصلوں کا استعمال غذا کے طور پر کرتے ہیں تو یہ زہر ہمارے جسم میں شامل ہو جاتا ہے اور بہت سی بیماریوں کا سبب بن جاتا ہے۔

5:-دھوئیں کو خطرناک کیوں کہا گیا ہے؟

جواب:-دھوئیں کو خطرناک اس لیے کہا گیا ہے کیونکہ یہ ہوا کو آلودہ کرتا ہے۔بھرے بازاروں میں دم گھٹ جاتا ہے اور بہت سی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔دھوئیں سے آنکھوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔آلودہ ہوا سے تب دق جیسی مہلک بیماری باوجود میں آئی۔یہ دھواں نہ صرف انسانوں بلکہ تمام جانداروں اور پیڑ پودوں کے لئے بھی خطرناک ہے۔

HOLY FAITH PRESENTATION SCHOOL
RAWALPORA SRINAGAR KASHMIR

6:-اوزون لیئر سے کیا مراد ہے؟

جواب:-اوزون ایک ایسی گیس ہے جو سورج سے آنے والی خطرناک شعاعوں کو زمین تک نہیں آنے دیتی۔یہ شعاعیں اس قدر خطرناک ہوتی ہیں کہ زمین تک پہنچ جائیں تو جانداروں میں جلد کا کینسر ہو جائے اور کوئی جاندار زندہ نہ رہے۔

7:-شور خطرناک قسم کی آلودگی کیوں ہے؟

جواب:-زیادہ شور کی وجہ سے ہمارے جسم کے مختلف اعضاء خاص کر کانوں اور دماغ پر کافی اثر پڑتا ہے تیز شور کی وجہ سے کان کے پردے بھی پھٹ سکتے ہیں۔

8:-آلودگی کم کرنے کے لئے کیا کیا طریقے ہیں؟

جواب:-آلودگی کم کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ درخت لگائے جائیں جھیلوں،دریاؤں،تالابوں اور چشموں کے کنارے پر رہنے والی آبادی کو پانی کے ان وسائل سے ذرا دور بسائیں۔کارخانوں سے نکلنے والے بےکار اور غلیظ مادوں کو کیمیائی طریقے سے ٹھکانے لگایا جائے۔موٹر گاڑیوں میں ایل پی جی کے استعمال کو یقینی بنایا جائے اور ایٹمی تجربات پر پوری طرح پابندی لگائی جائے۔

سبق:-راجا جامبھولوچن

سوالات:-

1:-جامبھولوچن کیسا راجا تھا؟

جواب:-جامبھولوچن بڑا فیاض اور سخی راجا تھا۔

2:-شیر اور بکری والے واقعے کی یادگار کہاں اور کس طرح قائم کی گئی؟

جواب:-راجا جامبھولوچن شکار کرنے کا شوقین تھا ایک دفعہ وہ جنگل میں گھومتا رہا لیکن کوئی شکار نہ ملا اچانک اسے ایک تالاب نظر آیا جہاں شیر اور بکری اکٹھے تالاب سے پانی پی رہے تھے۔یہ دیکھ کر راجا حیران رہ گیا اس کے دل میں رحم اور ہمدردی کے جذبات امڈ آئے اور اس نے شکار کرنا ترک کر دیا اور جس جگہ اس نے شیر اور بکری کو اکٹھے پانی پیتے دیکھا اس جگہ "جامبھو" نام کا ایک شہر بسایا جو آج کل کا جموں شہر ہے۔

3:-شکار کے وقت جامبھولوچن نے جنگل میں کیا منظر دیکھا؟

جواب:-شکار کے وقت جنگل میں راجا نے ایک تالاب کے کنارے شیر اور بکری کو اکٹھے پانی پیتے دیکھا۔

4:-اس سبق میں جو خاص واقعہ بیان کیا گیا ہے اسے اپنے لفظوں میں بیان کیجیئے۔

جواب:-راجا جامبھولوچن شکار کرنے کا شوقین تھا ایک دفعہ وہ جنگل میں گھومتا رہا لیکن کوئی شکار نہ ملا اچانک اسے ایک تالاب نظر آیا جہاں شیر اور بکری اکٹھے تالاب میں پانی پی رہے تھے یہ دیکھ کر راجا حیران رہ گیا اس کے دل میں رحم اور ہمدردی کے جذبات امڈ آے اور اس نے شکار کرنا ترک کر دیا اور جس جگہ اس نے شیر اور بکری کو اکٹھے پانی پیتے دیکھا اس جگہ "جامبھو" نام کا ایک شہر بسایا ہے جو آجکل کا "جموں" شہر ہے.

سبق:-پولیتھین جن

سوالات:-

1:-گاؤں کی کسان سرپنچ کے صحن میں کیوں جمع ہو گئے تھے؟

جواب:-گاؤں کے کسان سرپنچ کے صحن میں اس لیے جمع ہو گئے تھے کیوں کہ فصل میں خرابی کی وجہ سے لوگ بہت پریشان اور دل ملول تھے۔

2:-سرپنچ اور کسانوں کے مطابق زمین سے فصل کیوں نہیں اگ رہی تھی؟

جواب:-سرپنچ اور کسانوں کے مطابق زمین سے فصل اسلئے نہیں اگ رہی تھی کیونکہ ان کو لگتا تھا کہ کھیتوں پر کسی دیو یا جن کا سایہ ہے۔

3:-ماہر نے مٹی کی جانچ کے بعد کیا کہا؟

جواب:-ماہر نے مٹی کی جانچ کے بعد یہ کہا کہ آپ کے کھیت بیمار ہو گئے ہیں۔